

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کا ترجمہ اردو، سندھی یا انگریزی میں کیجئے۔

(الف) مگس حشرہ ای خطرناک و زیان آور است۔ و بیشتر در محلہائی کہ پھن و زبالہ ریختہ اند زندگی می کند و تخم می گزارد۔ چون در جاہائی کثیف می نشینند پیر وبال و پاہا و خرطوم او بمیکرب آلودہ میشود، و اگر روی چیزہای خوراکی بنشینند، آتھالہو آلودہ می کند۔ اگر روی زخم بنشینند میکر بہارا ازراہ زخم وارد خون می کند و انسان را بہ بیماری دو چار می سازد۔

(ب) روزی آموز گار جگر سفید گو سفندی را کہ خرخرہ ہم بآن وصل بود، بکلاس آورد و گفت این ریه است کہ گو سفند بآن نفس می کشد۔ انسان و بسیاری از حیوانات ہم ریه و خرخرہ دارند۔ در موقع نفس فرو بردن کہ هوا داخل ریه می شود، سینہ باز، و وقت خروج هوا سینہ جمع می گردد۔

(ج) بریک از پسران برای شکستین دستہ\* چوب کوشش فراوان کرد، ولی با آنکہ ہمہ زور مند بودند، کاری از پیش نبرد و از عہد شکستین دستہ چوب بر نیا مدند۔ پدر پیر گفت: این کار آسان بود، ولی شماراہ آنرا ندانستید۔ خود پیش آمد، دستہ\* چوب را گرفت۔ رشتہ\* دور آنرا پارہ کرد و چو بہار ایک یک شکست۔

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل اسباق میں سے کسی ایک کا مرکزی خیال اردو، سندھی، انگریزی یا فارسی میں تحریر کیجئے:-

- (i) پارسا و بازرگان (ii) قاعدہ حرکت و سفر (iii) لقمان و مرد مسافر (iv) در مدح صانع

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کی تشریح اردو، سندھی، انگریزی یا فارسی میں تحریر کیجئے:-

- (i) قبۃ الاسلام (ii) ماہ تمام (iii) ظلوم و جور (iv) صوفی (v) عجم (vi) سالک (vii) کنعان (viii) قضا

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل اسباق میں سے کسی ایک کا خلاصہ اردو، سندھی، انگریزی یا فارسی میں تحریر کیجئے:-

- (i) نتیجہ\* اتحاد (ii) قانونی دلی بدست آور (iii) چشمہ و سنگ (iv) ازماست کہ برماست

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل اجزاء میں سے کسی ایک کی تشریح اردو، سندھی، انگریزی یا فارسی میں تحریر کیجئے:-

- (الف) نہ افغانیم ونے ترک و تاریم  
تعمیر ز رنگ و بو برما حرام است  
(ب) ہمیشہ لطف خدا باد یار پاکستان  
سزد کراچی و لاہور قبۃ الاسلام  
چمن زادیم و ازیک شاکسایم  
کہ ما پرور دہ یک نو بہاریم  
بکین مباد فلک باد یار پاکستان  
کہ هست یاری اسلام کار پاکستان

(ج) بحر فی می توان گفتن تمنائی جہانی را  
سز مشتاقان اگر کباب سخن بردی، نمیدانی  
اگر یک ذرہ کم گردد ز انگیز و جوید من  
من از ذوق حضوری طول دادم داستانی را  
محبت می کند گویا نگاہ بی زبانی را  
باین قیمت نمی گیرم حیات جاودانی را